شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ
کی سوانح اور حیرت انگیز علمی و عملی کمالات

# کمالاتِ عثمانیؒ

المعروف بہ تجلیات عثمانی

علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کے شاگرد رشید
حضرت مولانا محمد انوار الحسنؒ انور قاسمی رحمہ اللہ
کے مستند قلم سے

اِدارۂ تالیفاتِ اَشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-4540513-4519240

برصغیر کی جماعتِ حقہ کے ایک عظیم مفسر کے علمی کمالات کا مکمل جائزہ

# کمالاتِ عثمانیؒ

المعروف بہ

# تجلیاتِ عثمانیؒ

شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ
کی علوم دینیہ کے تناظر میں تحقیقی سوانح



**مصنف**

پروفیسر مولانا محمد انوار الحسن انور قاسمی رحمہ اللہ

**پیش لفظ**

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

اِدارۂ تالیفاتِ اَشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

# کمالاتِ عثمانی المعروف بہ تجلیات عثمانی

تاریخ اشاعت.......................جمادی الاخریٰ ۱۴۲۷ھ
ناشر..........................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
طباعت.......................سلامت اقبال پریس ملتان



## قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

**ملنے کے پتے**

ادارہ تالیفات اشرفیہ....چوک فوارہ....ملتان
مکتبہ رشیدیہ.......راجہ بازار.......راولپنڈی
ادارہ اسلامیات.........انارکلی.........لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی.....خیبر بازار.......پشاور
مکتبہ سید احمد شہید.........اردو بازار.....لاہور
ادارۃ الانور........نیو ٹاؤن.......کراچی نمبر 5
مکتبہ رحمانیہ....... اُردو بازار ....... لاہور
مکتبہ المنظور الاسلامیہ...جامعہ حسینیہ...علی پور
مکتبہ المنظور الاسلامیہ...........بلاک زیڈ.........مدینہ ٹاؤن.........جنگ موڑ.........فیصل آباد

**ادارہ اشاعت الخیر - حضوری باغ روڈ - ملتان**

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K
ISLAMIC BOOKS CENTERE
119-121- HALLIWELL ROAD
BOLTON BLI 3NE. (U.K.)

جماعتوں کے غلط عقائد پر نقد ونظر ہے اور اسلامی صحیح نظریات کو عقلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے بطور نمونہ ہم نے پیش کیا ہے جو ان کے علم کلام اور ان کی مجتہدانہ قوتوں کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے۔ آخر میں چل کر میں ان کی بعض ایسی کلامی تحقیقات اور خیالات کو پیش کر کے اپنے اس مقالہ کو ختم کرنا بہترین تفاؤل اور برکت یقین کرتا ہوں جن میں علامہ عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ثابت فرمایا ہے اور یہ کہ نبوت ختم ہو چکی اور آپ کے بعد اب اور کسی قسم کا کوئی نبی قیامت تک نہیں آئے گا۔ چنانچہ علامہ عثمانی ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (نہیں ہے محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور نبیوں پر مہر ہیں) کی آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

"آپ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلہ پر مہر لگ گئی اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی بس جن کو ملنی تھی مل چکی اسی لئے آپ کی نبوت کا دور سب نبیوں کے بعد رکھا گیا جو قیامت تک چلتا رہے گا۔ حضرت مسیح علیہ السلام بھی آخیر زمانہ میں بحیثیت آپ کے ایک امتی کے آئیں گے۔ خود ان کی نبوت اور رسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہوگا جیسے آج تمام انبیاء اپنے اپنے مقام پر موجودہ ہیں مگر شش جہت میں عمل صرف نبوت محمدیہ کا جاری وساری ہے۔ حدیث میں ہے کہ اگر آج موسیٰ علیہ السلام زمین پر زندہ ہوتے تو ان کو بھی بجز میرے اتباع کے چارہ نہ تھا۔ بلکہ بعض محققین کے نزدیک تو انبیائے سابقین اپنے اپنے عہد میں بھی خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت عظمیٰ ہی سے مستفید ہوتے تھے۔ جیسے رات کو چاند اور ستارے سورج کے نور سے مستفید ہوتے ہیں حالانکہ سورج اس وقت دکھائی نہیں دیتا اور جس طرح روشنی کے تمام مراتب عالم اسباب میں آفتاب پر ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح نبوت ورسالت کے تمام مراتب وکمالات کا سلسلہ بھی روح محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوتا ہے۔ بدیں لحاظ کہہ سکتے ہیں کہ آپ رتبی اور زمانی ہر حیثیت سے خاتم النبیین ہیں اور جن کو نبوت ملی ہے آپ ہی کی مہر لگ کر ملی ہے۔ ختم نبوت کے متعلق قرآن وحدیث اور اجماع وغیرہ سے سینکڑوں دلائل جمع کر کے بعض علمائے عصر نے مستقل کتابیں لکھی ہیں مطالعہ کے بعد ذرا تردد نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا منکر قطعاً کافر اور ملت اسلام سے خارج ہے"۔ (قرآن مجید مطبوعہ بجنور تفسیر عثمانی پارہ نمبر ۲۲ رکوع نمبر ۲ سورۃ احزاب)

عقیدۂ ختم نبوت کو عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے عقلی دلیل سے بھی خوب ثابت فرما دیا ہے۔ یعنی جس طرح آفتاب کی روشنی تمام روشنیوں کا مرکز اور خاتمہ ہے اور رات کو ستارے اور چاند اگرچہ سورج غائب ہوتا ہے اسی کے نور سے روشن رہتے ہیں اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی